سوال

(143) تعویز حرام ہیں۔ خواہ وہ قرآن ہی سے لکھے ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تعویزوں کے لٹکانے سینے پر رکھنے یا تکیے کے نیچے رکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ یاد رہے یہ سوال ان تعویزوں کے بارے میں ہے جو صرف قرآنی آیات پر مشتمل ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ تعویزوں کو استعمال کرنا حرام ہے۔ خواہ وہ قرآنی آیات اور احادیث نبویہ پر مشتمل ہوں بلکہ یہ نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔ اور ہر وہ چیز جو آپ ﷺ سے ثابت نہ ہو وہ لغو اور غیر معتبر شمار ہوگی۔ مسبب الاسباب تو اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی ہے۔ تعویز جب نہ شرعا سبب ہیں۔ اور نہ ان کا سبب ہونا تجربہ حس اور واقع سے ثابت ہے لہذا یہ جائز نہیں۔ کہ ہم ان کے سبب ہونے کا اعتقاد کر لیں۔ راجح قول کے مطابق تعویز حرام ہیں۔ خواہ وہ خود قرآن مجید کے الفاظ ہوں۔ یا کوئی اور ہاں البتہ کوئی انسان کسی تکلیف میں مبتلا ہو۔ تو اسے چاہیے کہ کسی سے دم کروالے جسطرح کے حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی کو دم کیا کرتے تھے۔ اور جس طرح رسول اللہ ﷺ بھی صحابہ کرام کو دم کیا کرتے تھے شریعت سے بس دم ہی ثابت ہے۔ (تعویز نہیں)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم